www.understandquran.com

سبق-28 : بخشش کی دعا

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- ظلم کس کو کہتے ہیں؟
- اپنے آپ پر ظلم کرنے کا کیا مطلب ہے؟
- ہمارے گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

عبارت وتشریح :

اَللّٰهُمَّ	إِنِّي	ظَلَمْتُ	نَفْسِي	ظُلْمًا كَثِيْرًا
اے اللہ !	بے شک میں	(میں نے) ظلم کیا	اپنی جان پر	ظلم بہت زیادہ،
اے اللہ ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا ہے،				

- ظلم یعنی انصاف نہ کرنا۔ صحیح کی جگہ غلط کا انتخاب کرنا۔ ہر وہ کام جو اللہ کی مرضی اور اس کے حکم کے خلاف ہو وہ ظلم ہے۔ انسان کو پیدا کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ اب اس کے خلاف کرنا ظلم کہلائے گا۔
- اللہ کی عبادت کا ایک بہترین طریقہ یہ ہے کہ سچے دل سے اللہ سے صحیح راستے کی ہدایت اور معافی مانگی جائے۔
- یہ دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ کیسے اللہ سے بخشش مانگی جائے، وہ یہ کہ اللہ کی تعریف کی جائے، اپنی لاچاری کا اعتراف کیا جائے اور پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت اور بخشش کی بھیک مانگی جائے۔

حدیث : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا : ''اللہ کی قسم ! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار اور توبہ کرتا ہوں''۔ (بخاری)

تصور کریں کہ جب نبی کریم ﷺ جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ بہترین ہیں اور جو سارے نبیوں کے سردار ہیں وہ دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کرتے ہیں تو ہمیں کتنا زیادہ اہتمام کرنا چاہیے؟

قصہ : حدیث میں آتا ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ اے اللہ کے رسول ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجیے جسے میں نماز میں پڑھ سکوں، اس کے جواب میں رسول اللہ ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھائی۔ (بخاری)

غوروفکر : مطالعہ، تصور اور احساس :

- گناہ کرنا خود کو تکلیف اور نقصان پہنچانا ہے۔ ہمارے گناہ کرنے سے کسی اور کو نہیں بلکہ خود ہمیں ہی نقصان ہوتا ہے۔
- تصور کیجیے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہم سے ناراض ہو جائے اور ہم سے ہونے والے گناہوں کو معاف کرنے کے بجائے ان پر ہمیں سزا دینے کا فیصلہ کرلے تو کیا کوئی ہماری مدد کر سکتا ہے؟ اس لیے ہمیں سچے دل سے اور مسلسل اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہنا چاہیے۔
- محسوس کیجیے کہ اگر آپ اللہ سے اس حال میں ملیں کہ آپ کے گناہ دنیا ہی میں معاف ہو چکے ہوں تو اللہ آپ سے کتنا خوش ہوگا !

www.understnadquran.com

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ ! میں بہت ہی کمزور اور لاچار ہوں، میں آپ کے عذاب کو برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا ہوں، پس آپ مجھ پر رحم فرما دیجیے اور میرے گناہوں کو بخش دیجیے۔
- اپنا جائزہ لیں کہ ہم کن حالات میں زیادہ گناہ کرتے ہیں اور اللہ کو ناراض کرتے ہیں۔
- پلان بنائیے کہ ہم کس طرح اپنے آپ کو گناہوں سے بچا سکتے ہیں۔

وَلَا يَغْفِرُ	الذُّنُوبَ	اِلَّا	اَنْتَ
اور نہیں بخش سکتا	گناہوں کو	سوائے	تیرے،
اور تیرے سوا (کوئی بھی) گناہوں کو نہیں بخش سکتا،			

فَاغْفِرْ لِيْ	مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِيْ
پس بخش دے مجھ کو	اپنی خاص بخشش سے	اور مجھ پر رحم فرما،
پس مجھ کو بخش دے اپنی خاص بخشش سے اور مجھ پر رحم فرما،		

إِنَّكَ أَنْتَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ
بے شک تو ہی	بخشنے والا	بے حد رحم والا ہے۔
بے شک تو ہی بخشنے والا، بے حد رحم والا ہے۔		

- اللہ کی بخشش کے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، چاہے ہمارا گناہ کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہماری توبہ کو سننے اور قبول کرنے کے لیے تیار رہتا ہے۔
- اپنے گناہوں پر شرمندہ ہونا اور معافی مانگنا بہت اچھا عمل ہے۔
- اے اللہ ! میں نے بے شمار گناہ کیے ہیں اور میں اپنے گناہوں کی وجہ سے آپ کی مغفرت کا مستحق بھی نہیں ہوں، لیکن میں آپ کی رحمت اور مغفرت کی بھیک مانگتا ہوں۔ مجھ پر رحم فرمائیے اور میرے گناہوں کو معاف کر دیجیے۔
- آخر میں پھر اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعتراف ہے اور اللہ کی دو عظیم صفات کا ذکر ہے کہ اے اللہ ! یقیناً آپ ہی خوب مغفرت فرمانے والے، خوب رحم کرنے والے ہیں۔

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- ہم دن میں نہ جانے کتنے گناہ کر جاتے ہیں اور ہم ان کی معافی کے بارے میں سوچتے بھی نہیں ہیں۔ کیا یہ فرماں بردار انسان کی علامت ہے؟ غور کیجیے کہ کیا اللہ تعالیٰ اس طرح کے رویے کو پسند فرمائے گا؟
- پوری کائنات کو پیدا کرنے والے اللہ کا فرماں بردار ہونا بھی اس کا شکر ادا کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ اگر ہم کسی موقع پر اللہ کی فرماں برداری کرنا بھول بھی جائیں تب بھی ہم اچھی طرح سے توبہ کرکے دوبارہ اس کے فرماں بردار بن سکتے ہیں۔

- اس طالب علم کی حالت کو محسوس کریں جو امتحان ہال میں چلا تو گیا لیکن اس نے بالکل بھی پڑھائی نہیں کی ہے، کیا اسے اس وقت پڑھائی کرنے کا موقع دیا جائے گا؟ بالکل نہیں۔ اچھے بچے ہمیشہ امتحان سے پہلے ہی تیاری کر لیا کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ کے اچھے بندے اللہ کے پاس جانے سے پہلے زیادہ سے زیادہ اچھے کام کرتے ہیں اور برے کاموں سے بچتے ہیں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کریں کہ اے اللہ ! ہمیں معاف فرما کر صحیح راستے پر چلا دیجیے۔
- ہماری روزانہ کی زندگی میں اگر کوئی غلطی ہو جائے تو ہم فوراً معافی مانگ لیتے ہیں، گناہ ہو جانے پر ہم کیا کرتے ہیں؟ کیا ہم معافی مانگنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب لپکتے ہیں؟
- پلان بنائیے کہ زیادہ سے زیادہ اچھے کام کریں اور خود کو گناہوں سے اور برے کاموں سے دور رکھیں۔

عادت : اگر مجھ سے کوئی گناہ کا کام ہو جائے تو میں فوراً ”أَسْتَغْفِرُ اللّٰہ“ پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

1. ”ظلم“ کے معنی وضاحت کے ساتھ بتائیں۔
2. فرماں بردار انسان کی کیا علامت ہے؟
3. ہمیں اللہ تعالیٰ کی بخشش و مغفرت حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

www.understandquran.com